سوال : اسلام و علیکم کیا عورتیں مسجد میں جاسکتی ہیں؟ نماز پڑھ سکتی ہیں؟ اس کی دلیل قرآن وحدیث سے چاہیے۔ احناف کس بنا پر عورتوں کو مسجد میں جانے سے روکتے ہیں؟ جزاک اللہ

جواب : عورتوں کا مسجد جانا جائز ہے لیکن افضل نہیں ہے۔

عرصہ ہوا، محرمات کے عنوان سے ایک مفصل تحریر مرتب کی تھی، اس میں اختلاط مردوزن کے عنوان کے تحت اس بارے کچھ مواد جمع کیا تھا۔ اسے یہاں پیش کررہا ہوں :

۱) رسول اللہ نے اپنے زمانے میں عورتوں کو مسجد میں آکر نماز پڑھنے کی اجازت دی تھی' لیکن اس کو افضل قرار نہ دیا تھا۔ حضرت اُمّ حمید الساعدیہ عرض کرتی ہیں کہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی : اے اللہ کے رسول مجھے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا بہت محبوب ہے' تو آپ نے فرمایا :

((عَلِمتُ اَنَّکِ تُحِبِّینَ الصَّلَاۃَ مَعِی وَصَلَاتُکِ فِی بَیتِکِ خَیرٌ لَکِ مِن صَلَاتِکِ فِی حُجرَتِکِ وَصَلَاتُکِ فِی حُجرَتِکِ خَیرٌ لَکِ مِن صَلَاتِکِ فِی دَارِکِ وَصَلَاتُکِ فِی دَارِکِ خَیرٌ لَکِ مِن صَلَاتِکِ فِی مَسجِدِ قَومِکِ وَصَلَاتُکِ فِی مَسجِدِ قَومِکِ خَیرٌ لَکِ مِن صَلَاتِکِ فِی مَسجِدِی)) ( )

''مجھے یہ معلوم ہے کہ تمہیں میرے ساتھ نماز پڑھنا بہت زیادہ محبوب ہے' لیکن تیری اپنے گھر کے کسی رہائشی کمرے کی نماز تیری اپنے گھر کے صحن کی نماز سے بہتر ہے' اور تیرا اپنے گھر کے صحن میں نماز پڑھنا اپنی حویلی میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے' اور تیرا اپنی حویلی میں نماز پڑھنا اپنے محلے کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور تیرا اپنے محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔''

۲) اسی طرح رسول اللہ نے مسجد میں نماز پڑھنے والوں کی صفوں کے بارے میں فرمایا :

((خَیرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُھَا وَشَرُّھَا آخِرُھَا وَخَیرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُھَا وَشَرُّھَا اَوَّلُھَا)) ( )

''مردوں کی سب سے بہتر صف وہ ہے جو سب سے پہلی ہے اور سب سے بدتر صف وہ ہے جو کہ آخری ہے (کیونکہ یہ عورتوں کے نزدیک ہے)' اور عورتوں کی بہترین صف سب سے آخری صف ہے اور بدترین صف سب سے پہلی صف ہے (کیونکہ یہ مردوں کے نزدیک ہے)۔''

۳) رسول اللہ کے زمانے میں عورتیں اُن نمازوں کے لیے مسجد میں آتی تھیں جو کہ اندھیرے میں ہوتی ہیں' مثلاً فجر' مغرب اور عشاء۔ آپ کی حدیث ہے :

((اِئذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّیلِ اِلَی المَسَاجِدِ)) ( )

''(اپنی) عورتوں کو رات کے اوقات میں نماز کے لیے نکلنے کی اجازت دو۔''

٤) رسول اللہ کے زمانے میں عورتیں جب نماز کے لیے آتی تھیں تو مکمل حجاب کے ساتھ آتی تھیں۔ حضرت عائشہ سے مروی ایک روایت کے الفاظ ہیں :

کُنَّ نِسَاءُ المُؤمِنَاتِ یَشھَدنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَاۃَ الفَجرِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِھِنَّ ثُمَّ یَنقَلِبنَ اِلَی بُیُوتِھِنَّ حِینَ یَقضِینَ الصَّلَاۃَ لَا یَعرِفُھُنَّ اَحَدٌ مِنَ الغَلَسِ ( )

''عورتیں رسول اللہ کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں اِس حال میں کہ انہوں نے اپنے سارے جسم کو اچھی طرح اپنی چادروں میں لپٹا ہوتا تھا' پھر وہ نماز ادا کرنے کے بعد اپنے

گھروں کو جاتیں' اوران کو اندھیرے کی وجہ سے کوئی بھی پہچان نہ سکتا تھا۔ ''

یعنی اتنا اندھیرا ہوتا تھا کہ یہ بھی پتا نہیں چلتا تھا کہ عورت جارہی ہے یا مرد۔

۵) اللہ کے رسول نے اپنے زمانے میں مسجد میں عورتوں کے داخل ہونے کے لیے الگ دروازہ مقرر کر دیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

((لَوْ تَرَکْنَا ھٰذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ)) قَالَ نَافِعٌ تِلْمِیْذُ ابْنِ عُمَرَ فَلَمْ یَدْخُلْ مِنْہُ ابْنُ عُمَرَ حَتّٰی مَاتَ ( )

''کاش کہ ہم مسجد کا یہ دروازہ عورتوں کے لیے مخصوص کر دیں!'' امام نافع جو کہ حضرت عبداللہ بن عمر کے شاگرد ہیں' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر وفات تک اُس دروازے سے مسجد نبوی میں کبھی بھی داخل نہ ہوئے۔ ''

٦) بعض صحابہ کرام نے رسول اللہ کی وفات کے بعد عورتوں کے مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کو ناپسند بھی کیا ہے۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے' وہ فرماتی ہیں:

لَوْاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ رَأَی مَا اَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَھُنَّ الْمَسْجِدَ کَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ( )

''اگر اللہ کے رسول آج کل کی عورتوں کی حالت دیکھ لیتے تو لازماً ان کو مسجد میں جانے سے روک دیتے جیسا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو روکا گیا تھا۔ ''

(صحیح ابن خزیمہ' کتاب الصلاۃ۔
(رواہ مسلم' کتاب الصلاۃ' باب تسویۃ الصفوف واقامتھا وفضل الاول فالاول منھا۔
(رواہ مسلم' کتاب الصلاۃ' باب خروج النساء الی المساجد اذا لم یترتب علیہ فتنۃ۔
(رواہ البخاری' کتاب مواقیت الصلاۃ' باب وقت الفجر۔
(سنن ابی داود' کتاب الصلاۃ' باب فی اعتزال النساء فی المساجد عن الرجال۔